© rasailojaraid.com

جن کو سب سے زیادہ شہرت حاصل ہوئی۔

امام صاحب اس کتاب کی وجہ تالیف یہ لکھتے ہیں۔

فرأیت ان اجمع مختصراً من الاحادیث الصحیحۃ، مشتملاً علی ما یکون طریقاً لصاحبہ الی الاخرۃ ومحصلاً لآدابہ الباطنۃ والظاھرۃ للترغیب والترھیب وسائر انواع آداب السالکین من احادیث الزھد ورباضات النفوس وتھذیب الاخلاق وطھارات القلوب وعلاجھا وصیانۃ الجوارح وازالۃ اعوجاجھا وغیر ذالک من مقاصد العارفین والتزام فیہ ان لا اذکر الا حدیثا صحیحاً من الواضحات مضافاً الی الکتب الصحیحۃ المشہورات (مقدمہ ریاض الصالحین ص ۳)

میرے دل میں یہ خیال آیا۔ کہ احادیث صحیحہ سے منتخب کر کے ایک مختصر کتاب مرتب کی جائے۔ جو خاص طور پر ان احادیث پر مشتمل ہو۔ جن میں آخرت کا خوف اور اس کے لئے تیاری کی رغبت موجود ہو۔ نیز جن سے ظاہری، باطنی صفائی ہوسکے۔ اور ترغیب و ترہیب کے ملے جلے معانی سے دلوں کو راہ راست پر لایا جائے۔ تزکیہ نفس کے لئے کن ریاضتوں کی ضرورت ہے اور تہذیب اخلاق کا ملکہ کس طرح جلوہ آرا ہوا ہے۔ جوارح کے علاج کے لئے کن ادویات کی ضرورت ہے۔ دلوں کے اعوجاج کو کیسے دور کیا جا سکتا ہے۔ اور کن ذرائع کو بروئے کار لا کر عارفین مقامات احسان پر فائز ہوئے۔ ان سب پر مشتمل صحیح حدیثوں کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ مستند حدیث کی کتابوں سے ان کو اخذ کیا گیا ہے۔ اور ان کی صحت و شہرت چار سو عالم میں پھیلی ہوئی ہے۔

طریقہ تالیف و ترتیب

امام صاحب نے باب کے انعقاد کے سلسلہ میں شروع میں باب سے متعلق مناسب آیات قرآنیہ کا ذکر کیا ہے۔ اور اس کے صحیح احادیث درج کی ہیں۔ اور اس کے بعد جہاں کہیں مشکل لفظ یاد آگیا ہے۔ اس کی وضاحت کی ہے۔

ریاض الصالحین کو سب سے پہلے برصغیر میں طبع کرانے کا شرف علمائے اہلحدیث کو حاصل ہوا ہے۔ چنانچہ مولانا السید عبد اللہ الغزنوی (م ۱۲۹۸ھ) نے اس کا عربی نسخہ لیتھو پر لاہور

© rasailojaraid.com